کے لیے کسی مقدار سرمایہ پر مجموعی منافع کا حصہ لگانا بڑا مشکل ہے۔ یہ دور جس میں مجموعی نفع و نقصان کے حسابات باقاعدہ تیار کیے جاتے ہیں اور فی روپیہ فی یوم" کا حساب بآسانی معلوم کیا جا سکتا ہے"۔ یہ طے کرنا کیا مشکل ہے کہ اگر کسی حصہ دار (بنک) کا ایک ہزار روپیہ ۸۰ دن کاروبار میں لگا رہا تو اُسے منافع کا کتنا حصہ ملنا چاہیے۔ پھر مضاربت اور شراکت کے فقہی اُصولوں کو اتنا کڑا نہ بنا دیا جائے کہ ان کی کوئی درمیانی صورت معاشرے کی ایک بڑی ضرورت کو پورا کرنے میں مدد نہ دے سکے۔

ایک قابل قدر کتاب پر میں یہ الفاظ نہ لکھتا، مگر میں نے بہت سے مسائل پر بہت سی تحریروں (جن کا تعلق صدیقی صاحب سے نہیں) میں نے ایک رومانٹک تصوّر کو کام کرتے دیکھا ہے کہ آدمی اچھا خاصا ریسرچ ورک کرتے ہوئے بیچ میں اعتقادی تمناؤں کے چکر میں آجاتا ہے۔ اِن اعتقادی تمناؤں کی بیلیں تحقیقی کتب، مقالات اور تقریروں کے شاخساروں پہ پھیلی ہوئی ہیں۔ اور ان پر دلکش اصطلاحات کے پھول کھلتے رہتے ہیں۔

اس جملۂ معترضہ پر معذرت کرتے ہوئے میں مؤلف اور ناشر کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے ایسی خیال افروز تحقیقی تصنیف ہمیں بہم پہنچائی۔

ترجمہ القرآن الکریم از مولانا عبید اللہ عبید۔ ناشر: ادارہ تعلیم عربی، گوجرانوالہ۔ ملنے کا پتہ: اسلامی ادارۂ خدمتِ خلق۔ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ۔ قیمت نامعلوم۔

یہ پارۂ اوّل کا سلیس اُردو میں لفظی اور بامحاورہ دونوں طرح کے ترجموں پر مشتمل رسالہ ہے۔ پہلے ایک سطر میں لفظ کے نیچے لفظ کا ترجمہ دیا گیا ہے، پھر دوسری سطر میں بامحاورہ۔ ذہین اصحاب یا طلبہ ایک حد تک عربی زبان کو سیکھ سکتے ہیں۔

تعمیر حیات مؤلف: جناب غلام شبیر ایم۔ اے، علوم اسلامیہ۔ بی۔ ایڈ۔ اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر حلقہ لیاقت آباد۔ قیمت نامعلوم۔

یہ رسالہ بہت پسند آیا۔ بڑی کاوش کی گئی ہے۔ ایک صحیح معلّم کو واقعی اسی طرح کام کرنا

چاہیے۔ میں اپنے الفاظ کی جگہ مؤلف کی "معروضات" کے الفاظ ہی پیش کرتا ہوں: " ان اوراق میں ہم اساتذہ، والدین، عوام، حکام (یونین کونسل) اور نظامِ تعلیم اربابِ اختیار کی خدمت میں ہم سب ..... تعلیمی مسائل ..... کی طرف متوجہ ہوں" "آئندہ صفحات میں اسی پس منظر میں چند نقوش، چند حقیقتیں، چند خطوط، چند نشاناتِ راہ، چند تعلیمی راہیں، تدریسی زاویے، تعلیمی منصوبہ بندی اور سلیبس وغیرہ پیش خدمت ہیں" ہم اس پر یہی کچھ کہہ سکتے ہیں کہ کاش کہ تعلیمی ماہرین اور اکابر تک غلام شبیر صاحب کا حاصل محنت پہنچ جائے۔

رسائل ومسائل حصہ پنجم | از مولینا ابو الاعلیٰ مودودی رحمۃ اللہ علیہ۔ پیش کش ادارہ معارف اسلامی لاہور۔ پتہ: المنار بک سنٹر منصورہ۔ لاہور ۱۸ ۔ سفید کاغذ، اچھی طباعت، خوشنما ٹائیٹل، ص ۳۶۸، قیمت: ۳۹/- روپے

اسلام کے نظام کو از سرِ نو قائم کرنے کی تحریک کو لے کر اٹھنے والے سید مودودیؒ کو زندگی کے ہر پہلو کے متعلق ایسے سوالات موصول ہوتے رہے جن کا منشا یا تو اسلام کی دعوت اور قرآن وسنت کے تقاضوں کو سمجھنا ہوتا تھا، یا اپنی زندگی یا آس پاس کے لوگوں کے طرزِ عمل کے متعلق دینی نقطہ نظر سے جاننا۔ مولینا نے ایسے سوالات کے جو جواب لکھوائے وہ رسائل ومسائل کے نام سے چار حصوں میں شائع ہو چکے ہیں۔ یہ پانچواں حصہ اُن بقیہ سوالات و جوابات کا ہے جو اب تک کتابی شکل میں نہیں آئے تھے۔

دخترانِ اسلام | از چوہدری عبد الغنی صاحب مجگن ۔ بہ اہتمام ادارۂ معارفِ اسلامی ۔ لاہور ۔ پتہ: المنار بک سنٹر منصورہ لاہور ۱۸

مختلف ایمانی و اخلاقی عنوانات کے تحت قرونِ اولیٰ کی دخترانِ اسلام کے ایسے سبق آموز حالات مختصر جمع کر دیے گئے ہیں، جن کا مطالعہ آج مسلم بچیوں بلکہ معمر خواتین کے لیے بھی نہایت مفید ہو سکتا ہے۔